ساتواں شمارہ ہے اور اگرچہ سال میں ایک شمارہ بھی شائع نہیں ہو پاتا لیکن اس کے مقالات کا تحقیقی معیار بہت بلند ہے۔ تحقیقی مقالات کے علاوہ اس کے ہر شمارے میں بہت سے علمی ادبی نوادر بھی شامل ہوتے ہیں۔ اس شمارے کا ایک حصہ مشہور محقق ڈاکٹر نذیر احمد کے افادات علمیہ کے لیے وقف ہے اور اگرچہ حضرت مخدومی ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان کے لیے کوئی گوشہ مخصوص نہیں لیکن اگر پورے مجلے میں پھیلے ہوئے حضرت ڈاکٹر صاحب کے رشحات علم و فکر اور حضرت کے نام مکاتیب علمی کو جمع یکجا کر دیا جاتا تو ایک اور گوشہ علمی بنایا جا سکتا تھا۔ مقالات کے علاوہ مکاتیب اور اسفار اور مخطوطات و نوادر کے عنوان سے نہایت بیش قیمت علمی تحقیقات ہیں۔ تبصرے، رفتار تحقیق اور مجالس تحقیق و مذاکرہ کے عنوانات کے تحت دلچسپ سلسلہ اذکار و معلومات الگ ہے۔ ۴۴۲ صفحات کا یہ نمبر اپنے دیگر تمام نمبروں کے ساتھ اردو تحقیق میں ہمیشہ یادگار رہے گا۔

شام وطن سے صبح حرم تک

محمد اقبال انجم اردو کے ایک پختہ نگار اور سنجیدہ مصنف ہیں ان کی کئی کتابیں شائع ہو کر مقبول ہو چکی ہیں، سیرت نبویؐ اور سرزمین حجاز او مہبط وحی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ انھیں خاص نسبت وارادت ہے۔ ان کی تازہ تصنیف اسی سرزمین زاد اللہ ھبہا کا سفرنامہ ہے۔

اردو میں سفرنامے بہت سے لکھے گئے اور ہر سفرنامہ میں واقعات، معلومات، تاثرات زبان، اسلوب یا مصنف کے ذوق و مزاج کی انفرادیت نے اس میں کوئی نہ کوئی خوبی ضرور پیدا کر دی ہے جس کی وجہ ہر سفرنامے کو پسند کرنے والوں کا ایک حلقہ ضرور پیدا کر دیا ہے۔ انجم صاحب نے ان سفرناموں سے استفادہ کیا ہے اور اپنے سفرنامے میں امتیازات اور انفرادیت کے پہلو نمایاں کرنے کی کوشش کی ہے اور اس میں مشاہدے کا تنوع، تاثرات کی صداقت، عشق کی فراوانی، زبان کی لطافت اور اسلوب تحریر کی شگفتگی کو اس طرح سمویا ہے کہ یہ اردو زبان کا ایک سفرنامہ بن گیا ہے